سیکشن ب

سوال نمبر 2 :

(7)

حضرت عمرؓ کے رفاہ عام کیلئے کئے گئے اقدامات :-

رفاہ عام :-
حکومت کے عوام کے فلاح و بہبود کیلئے کئے گئے اقدامات کو رفاہ عام کہا جاتا ہے۔

حضرت عمرؓ نے رفاہ عام کو باقی تمام کاموں پر ترجیح دی۔ حضرت عمرؓ کے رفاہ عام کیلئے کئے گئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں :-

(i) وظائف :- یتیموں اور معذور بچوں کی کفالت کیلئے دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وظائف کا اجراء

کیا گیا ۔

2: **مہمان خانے :-**

مدینہ کے علاوہ مختلف شہروں میں مہمان خانے قائم کیے گئے جہاں مسافروں کو مفت کھانا کھلایا جاتا تھا ۔

3: **پنشن کا نظام :-**

دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پنشن کا نظام رائج کیا ۔

4: **لنگر خانوں کا قیام :-**

مدینہ میں لنگر خانے قائم کیے گئے جہاں غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا ۔

5: **رات کو گشت :-**

لوگوں کے حالات معلوم کرنے کیلئے رات کو خود گشت کیا کرتے تھے ۔

6: بچے کی پیدائش سے ہی اس کا وظیفہ مقرر ہوتا تھا ۔

iii

ثقافت :-

ثقافت ایک معاشرتی ورثہ ہے جو ایک نسل سے دوسری نسل کو اجتماعی اور انفرادی تجربات کے سلسلے میں منتقل ہوتا ہے۔

- ثقافت ایک ارتقاء پذیر عمل ہے۔ ثقافت یکسانیت کا شکار نہیں ہوتی۔

پاکستانی ثقافت کے مشترکہ خصوصیات :-

پاکستانی ثقافت کے مشترکہ خصوصیات بہت سے ہیں لیکن ان میں سے تین مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱): مخلوط ثقافت :-

مخلوط ثقافت سے مراد وہ ثقافت ہے جو مختلف ثقافتوں سے مل کر بنتی ہے۔ پاکستانی ثقافت بھی ایک مخلوط ثقافت ہے۔ اس میں مقامی رنگوں

کے علاوہ بین الاقوامی رنگ جیسا کہ ایرانی، تورانی، افغانی، مغربی، دراوڑی رنگ بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ تمام ثقافتیں وقت کے ساتھ ایک دوسرے کی قریب آتی گئیں اور ان ثقافتوں کا مرکزی دھارا پاکستانی ثقافت بن گئی۔

2 پاکستانی معاشرت:۔

پاکستانی معاشرت نہایت سادہ اور روایت پسند ہے۔ پاکستانی معاشرہ میں روایات عام ہے۔ خواتین کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بڑوں کی عزت کی جاتی ہے جبکہ چھوٹوں سے شفقت سے پیش آتے ہیں۔ مہمانوں کی عزت کی جاتی ہے۔

3): لباس:۔

پاکستانی لباس نہایت سادہ اور حیا دار ہے۔ مرد شلوار قمیض، کشمیری شیروانی، کرتہ کے ساتھ ترکی ٹوپی اور پگڑی پہنتے ہیں۔

4) **خوراک**: پاکستان کے عام لوگوں کی خوراک نہایت عام ہے۔ وہ روٹی سے دال، لوبیا اور سبزی کی ترکاری کھاتے ہیں جبکہ

۱۷

خارجہ پالیسی :-

وہ پالیسی جس میں ایک ملک دوسرے ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرتا ہے۔ خارجہ پالیسی کہلاتی ہے۔

← خارجہ پالیسی حالات اور ترجیحات کے مطابق تبدیل بھی ہو سکتی ہے۔

پاکستان کے خارجہ پالیسی کے بنیادی رہنما اُصول مندرجہ ذیل ہیں :-

6

① :- قومی سلامتی، قومی خود مختاری کا تحفظ۔

② :- دوسرے ممالک کے قومی سلامتی، علاقائی سالمیت اور اقتدارِ اعلیٰ کا احترام۔

3) :- اقوامِ متحدہ کے منشور پر سختی سے عمل۔

4) :- دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات میں غیر جانبداری کے اُصول کی پابندی۔

5) :- علاقائی امن و سلامتی کو فروغ دینا۔

دنیا میں بنیادی حقوق اور امن وسلامتی کو فروغ دینا۔

Vii

مغربی طرز جمہوریت:-

مغربی طرز جمہوریت سے مراد وہ جمہوریت جہاں عوام اپنے نمائندے ووٹ کے ذریعے منتخب کرتے ہیں۔

مغربی طرز جمہوریت ہندوستان میں قابل عمل نہیں تھی۔

وجوہات:-

مغربی طرز جمہوریت ہندوستان میں اسلئے قابل عمل نہیں تھی کیونکہ یہ نظام وہاں پر قابل عمل ہے جہاں ایک طبقے کے افراد بستے ہوں تاکہ ووٹ قومیت کی بجائے اہلیت پر ڈالا جاسکے۔ لیکن ہندوستان میں مختلف مذہبوں، طبقوں اور قوموں کے افراد بستے ہیں۔ اسلئے یہاں پر ووٹ اہلیت کی بجائے قومیت پر ڈالے جانے تھے لہذا ہندو اکثریت میں ہونے کیوجہ سے حکومت کرتی تھی اور یوں دوسرے اقوام کے افراد قابل

ہونے کے باوجود اقتدار سے محروم رہتے۔
یہ بات جمہوریت کی شان کے منافی تھی۔
اس لیے مغربی طرزِ جمہوریت ہندوستان میں ناقابلِ عمل تھی۔

(i)

مسلم لیگ کا قیام :-

مسلم لیگ کا قیام 1906ء کو عمل میں لایا گیا۔
آغا خان (سوم) مسلم لیگ کے پہلے صدر بن گئے۔

مقاصد :-

۱) مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ :-

۱) مسلمانوں کے سیاسی اور دیگر حقوق کا تحفظ کرنا کیونکہ کانگریس بظاہر تو مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں کے نمائندہ جماعت ہونے کا دعویٰ کرتی تھی لیکن ان پر ہندوؤں کا غلبہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ ناممکن تھا۔

2): مسلمانوں کے مطالبات کو مناسب انداز میں پیش کرنا۔

3): انگریز حکمرانوں سے وفاداری کے جذبات کو فروغ دینا۔

4): مسلمانوں کے لیے ایک ایسی ریاست کے قیام کی کوشش کرنا جہاں وہ آزادی سے اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔

5): حکومت کے فیصلوں اور اقدامات کے حوالے سے مسلمانوں میں منفی جذبات کو فروغ دینے سے روکنا۔

viii

قومی یکجہتی:-

قومی یکجہتی سے مراد مختلف طبقوں، گروہوں، ثقافتوں اور قوموں کے افراد کے خیالات اور احساسات میں ہم آہنگی اور ایک قوم کے دوسرے

اقوام جبکہ ایک گروہ کا دوسرے گروہ کیلئے محبت، بھائی چارہ اور اشتراک کا جذبہ رکھنا قومی یکجہتی کہلاتا ہے۔

وضاحت :-

ایک قوم مختلف گروہوں کے اشتراک سے مل کر بنتی ہے۔ جس کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مفادات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ایک قوم میں مختلف گروہوں کا ہونا اختلاف کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ پھولوں کے گلدستے کے مانند ایک نیا رنگ پیش کرتا ہے۔

- قومی یکجہتی کی سطح پر کام کرتے ہوئے افراد نہ صرف انفرادی طور پر خوشحال ہوتے ہیں بلکہ اجتماعی طور پر بھی خوشحال زندگی گزارتے ہیں۔
- قومی یکجہتی سے کام کرتے ہوئے نہ صرف امن قائم ہو سکتا ہے بلکہ ملکی ترقی اور خوشحالی کیلئے بھی مل کر کام کر سکتے ہیں۔

سیکشن ج

سوال نمبر 5

پاکستان چین تعلقات:

- چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے۔
- چین پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔

ابتدائی تعلقات:

پاکستان اور چین کے تعلقات ابتداء سے خوشگوار خطوط پر استوار ہے۔ چین پاکستان کا دوست ملک ہے۔

(i) سفارتی تعلقات:

چین ان چند ممالک میں شامل ہے جنھوں نے پاکستان کی رکنیت تسلیم کی۔

چین میں کمیونسٹ انقلاب کے بعد انہیں سفارتی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن چین نے پاکستان کی مدد سے ان مشکلات پر قابو پایا۔ پاکستان نے چین کی اقوام متحدہ کا مستقل رکن بننے میں مدد کی۔

پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ 1950ء میں پیدا ہوا لیکن دونوں ممالک نے نہایت خوش اسلوبی سے اس پر قابو پایا۔

1965 اور 1971ء کی جنگیں:۔

1965 اور 1971ء کی جنگوں میں چین پاکستان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہا اور پاکستان کی بھرپور سفارتی، اخلاقی اور مالی مدد کی۔

ایٹمی دھماکے:۔

1998ء میں جب پاکستان نے ایٹمی دھماکے کئے تو پاکستان کو مختلف قسم کی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن چین نے پاکستان کی بھرپور مدد کی۔

2005 کا زلزلہ:۔

اسی طرح 2005ء کے زلزلے میں پاکستان کا بے حد جانی و مالی نقصان ہوا لیکن چین نے پاکستان کی بڑھ چڑھ کر مدد کی۔

دفاعی تعلقات:۔

چین اور پاکستان دفاعی شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے آئے ہیں۔ چین کی مدد سے پاکستان نے لڑاکا جہاز JF-Thunder 17 تیار کئے ہیں۔

معاہدے :-

: چین اور پاکستان کے وزرائے اعظم اور صدر ایک دوسرے کے ممالک کے دورے کرتے رہتے ہیں ۔ چین کے صدر وین جیاباؤ نے اپریل 2002 میں پاکستان کا دورہ کرتے 24 مختلف معاہدوں پر دستخط کیے۔

7

ترقیاتی منصوبے :-

: چین کی مدد سے پاکستان میں مختلف منصوبے چل رہے ہیں جیسا کہ ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ، مختلف ڈیمز، سڑکیں، بندرگاہیں وغیرہ۔

: چین کی مدد سے پاکستان کی دوسری بڑی بندرگاہ گوادر پایہ تکمیل کو پہنچا ہے۔

: چین پاکستان کے ساتھ شاہراہ قراقرم کے ذریعے تجارت کرتا ہے جو پاکستانی اور چینی انجینئرز کی مدد سے تقریباً 15 سال میں تعمیر ہوئی۔

سی پیک :-

: چین کی مدد سے پاکستان میں چلنے والا منصوبہ سی پیک ہے جو بین الاقوامی طور پر نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

سوال نمبر 3

شہریوں کے فرائض :-

پاکستان میں شہریوں کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) قانون کی پاسداری :-

قانون کی پاسداری کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ ہر شہری کو چاہیے کہ وہ کوئی بھی کام قانون کے خلاف نہ کریں۔ قانون کی پاسداری کرنے سے معاشرے میں امن کی فضا قائم ہوگی اور معاشرے میں خوشحالی آئے گی۔

(2) وطن سے وفاداری :-

پاکستان کے ہر شہری کا یہ فرض ہے کہ ملک و قوم سے وفادار رہے۔ کیونکہ ہمارا وجود اس ملک

و قوم کے محبوں عنت ہے۔ اگر یہ ملک و قوم سلامت رہے گا تو ہم بھی سلامت رہیں گے لیکن اگر اس ملک و قوم کا نقصان ہوگا۔ تمام شہریوں کو چاہیئے کہ وہ کسی بھی بیرونِ ملک سازشوں کا شکار نہ ہو۔

3): تعلیم کا حصول:-

تعلیم حاصل کرنا ہر ایک شہری کا فرض ہے کیونکہ بے علمی اور جہالت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

← معاشرے کے ہر فرد کو چاہیئے کہ وہ علم کے زیور سے آراستہ ہو۔ تعلیم حاصل کرنے سے انسان حق اور باطل میں تمیز کرنا سیکھ جاتا ہے۔

4): اداروں سے تعاون:-

اداروں کے ساتھ تعاون کرنا معاشرے کے ہر شہری کا فرض ہے۔ تمام افراد کو چاہیئے کہ وہ پولیس، افواج، عدلیہ، تعلیمی اداروں کی تعظیم کریں اور ان کی حمایت میں ہمیشہ آگے رہیں۔

5) دوسرے افراد کی مدد :۔

قدرتی آفات جیسا کہ زلزلہ ، سیلاب وغیرہ میں اپنے دوسرے بھائیوں کی مدد کریں۔

6) وفاقی اصولوں پر عمل :۔

شہریوں کو چاہیئے کہ وہ تمام وفاقی اصولوں کی پیروی کریں۔

7) پڑوسیوں سے ہمدردی :۔

شہریوں کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ وہ اپنے پڑوسیوں سے ہمدردی کریں۔

- ملک میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے میں کردار ادا کریں۔

- کسی بھی قسم کی ملک مخالف سرگرمیوں کا حصہ نہ بنیں۔

8) مساوات :۔ شہریوں کا فرض ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون

کریں۔ دوسروں کو نچلا نہ سمجھیں۔ آپس میں مساوات کو فروغ دیں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے فوقیت کا معیار تقویٰ ہے۔"

آپس میں رواداری اور محبت بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دیں۔

8

6

آگر شہری اپنے فرائض پورا کریں تو ایک خوشحال معاشرہ قائم ہو سکتا ہے اور ملک کو امن کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔

ٹیکسوں کی ادائیگی:-

شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عائد کردہ ٹیکس بروقت ادا کریں۔

محنت:-

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی ضروریات زندگی کو پورا کریں اور محنت کریں۔

قومی مفادات:

ذاتی مفادات پر قومی مفادات کو ترجیح دیں۔

وہ سماجی خدمت اور معاشرے کے فلاح و بہبود
کے کاموں میں حصہ لیں۔

ووٹ کا صحیح استعمال :

ہر شہری کا فرض ہے کہ ووٹ کا صحیح استعمال
کریں